حافظ ندیم ظہیر

توضیح الأحکام

سوال و جواب — تخریج الاحادیث

کھڑے ہو کر جوتے پہننا جائز ہے

سوال : بعض علماء اس مسئلے میں بڑی شدّت اختیار کرتے ہیں کہ جوتے صرف بیٹھ کر ہی پہنے جائیں، کھڑے ہو کر جوتے پہننا قطعاً جائز نہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا واقعی کھڑے ہو کر جوتے پہننے کسی صورت درست نہیں؟ صحیح احادیث کی روشنی میں مسئلے کی وضاحت درکار ہے۔ (وکیل احمد قاضی، حیدرآباد)

الجواب : حالتِ قیام میں یا بیٹھ کر جوتے پہننا دونوں طرح جائز ہے اور اس کی دلیل درج ذیل ہے:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَشْرَبُ قَائِمًا وَ قَاعِدًا وَ یَنْصَرِفُ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَ عَنْ یَسَارِہٖ وَ یَصُوْمُ فِیْ السَّفَرِ وَ یُفْطِرُ وَ یُصَلِّیْ حَافِیًا وَ مُنْتَعِلاً وَ یَنْتَعِلُ قَائِمًا وَ قَاعِدًا))

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پانی پیتے (نماز میں) اپنی دائیں اور بائیں جانب سے پھرتے، سفر میں روزہ رکھتے اور افطار کرتے، جوتے اتار کر اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے، کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر جوتے پہنتے ہوئے دیکھا ہے۔'' (اتحاف الخیرۃ المھرۃ بزوائد المسانید العشرۃ ٤/٣٦٣، ح ٤٩٩٠، و سندہ حسن)

راویوں کا تعارف:

1 مسدَّد بن مُسَرْهَد بن مُسَرْبَل الاَسَدِی رحمہ اللہ (متوفی ٢٢٨ھ)

یہ ثقہ حافظ ہیں، صحیح بخاری کے راوی اور صاحب المسند ہیں۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ ان کے بارے میں فرماتے ہیں: ''الاِمَامُ ، الحَافِظُ ،

الْحُجَّةُ ...... أَحَدُ أَعْلَامِ الْحَدِيثِ۔" (سیر اعلام النبلاء ، ۱۰/ ۵۹۱)

۲ یحییٰ بن سعید بن فروخ القطان التمیمی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۸ھ)

یہ ثقہ متقن حافظ امام ہیں۔ (التقریب: ۷۵۵۷)

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے فرمایا: "الإِمَامُ الْكَبِيْرُ، أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْحَدِيْثِ" (سیر اعلام النبلاء، ۹/ ۱۷۵)

۳ حسین بن ذکوان المعلم (متوفی ۱۴۵ھ)

یہ کتبِ ستہ کے راوی اور ثقہ وصدوق ہیں۔

❀ امام یحییٰ بن معین نے فرمایا: "ثقہ"۔

(تاریخ یحییٰ بن معین، راویة الدارمی : ۲۳۰)

❀ امام ابوحاتم الرازی نے فرمایا: "ثقہ" (الجرح و التعدیل ، ۳/ ۵۶)

❀ امام ابوزرعہ الرازی نے کہا: "ليس به بأس"

(الجرح و التعدیل : ۳/ ۵۶)

❀ امام عجلی نے ثقہ کہا ہے۔ (الثقات: ۲۹۶)

❀ امام بیہقی نے حجۃ قرار دیا ہے۔ (السنن الکبری : ۶/ ۱۷۹)

❀ حافظ ذہبی نے کہا: "الثقة" (الکاشف: ۱۰۸۴)

❀ حافظ ابن حجر نے کہا: "ثقة" (التقریب: ۱۳۲۰)

کثیر توثیق وتعدیل میں سے یہ مختصراً درج کر دی گئی ہے، لہٰذا جمہور کی توثیق کے مقابلے میں حسین بن ذکوان المعلم پر اضطراب وغیرہ کا اعتراض مردود ہے۔

۴ عمرو بن شعیب عن أبیہ عن جدہ

جمہور نے اس سلسلے کو تسلیم کیا ہے، مثلاً دیکھیے: خلاصة البدر المنیر (۸۵) نصب الرایة (۱/ ۵۷) اور مجموع فتاویٰ لابن تیمیہ (۱۸؟ / ۸) وغیرہ

مذکورہ بحث سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ درج بالا حدیث کی سند حسن لذاتہ ہے اور یہ

حجت ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر دونوں طرح جوتے پہن لیتے تھے، لہٰذا صرف بیٹھ کر جوتے پہننے پر شدت اختیار کرنا اور کھڑے ہو کر جوتے پہننے کو ناجائز کہنا کسی طرح درست نہیں ہے۔ اب ہم ان روایات کا مختصر سا جائزہ لیتے ہیں جن میں بصراحت کھڑے ہو کر جوتے پہننا ممنوع ہیں۔

① سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حالتِ قیام میں جوتے پہننے سے منع فرمایا ہے۔ (سنن الترمذی: ۱۷۷۵، وَقَالَ: "هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ")

تجزیہ:

یہ روایت حارث بن نبہان کی وجہ سے ضعیف ہے، کیونکہ یہ جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف و متروک ہے۔ مثلاً

- امام یحییٰ بن معین نے فرمایا: "ضعیف"

(تاریخ یحییٰ بن معین، روایۃ الدوری: ٤/ ٢٢)

- امام یعقوب بن سفیان الفسوی نے "منکر الحدیث" قرار دیا ہے۔

(المعرفۃ والتاریخ: ۳/ ۱۴۱)

- امام بخاری نے فرمایا: "منکر الحدیث" (التاریخ الکبیر: ٢/ ٢٨٤)
- امام نسائی نے فرمایا: "متروک الحدیث" (الضعفاء و المتروکون: ١١٦)
- امام عجلی نے "ضعیف الحدیث" کہا ہے۔ (الثقات: ٢٤٩)
- امام ابو حاتم الرازی نے فرمایا: "متروک الحدیث، ضعیف الحدیث، منکر الحدیث۔"

(الجرح و التعدیل: ٣/ ٩٢)

② سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر جوتے پہننے سے منع فرمایا ہے۔ (سنن ابن ماجہ: ٣٦١٩)

تجزیہ:

اس روایت کی سند میں سفیان الثوری ہیں جو ثقہ متقن ہونے کے ساتھ ساتھ مدلس بھی ہیں اور یہ اصول مسلم ہے کہ مدلس کا عنعنہ مقبول نہیں، لہٰذا یہ روایت سفیان الثوری کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔

③ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتے پہننے سے منع فرمایا ہے۔(سنن ابن ماجه، ٣٦١٨، و سنده ضعيف)

تجزیہ:

اس سند میں دو راوی مدلس ہیں:

❀ ابو معاویہ الضریر: محمد بن خازم ۔ یہ روایت عن سے ہے اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔

❀ سلیمان بن مہران الاعمش ۔ یہ روایت عن سے ہے اور سماع کی صراحت نہیں ہے۔ سو یہ روایت بھی دو راویوں کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔

④ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ قیام میں جوتے پہننے سے منع فرمایا ہے۔(سنن الترمذی: ١٧٧٦، وَقَالَ:"هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

تجزیہ:

اس روایت میں قتادہ بن دعامہ السدوسی معروف مدلس ہیں، لہٰذا یہ ان کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔ علاوہ ازیں امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے غیر ثابت بھی قرار دیا ہے۔ دیکھیے سنن الترمذی (١٧٧٦) نیز بعض دیگر ضعیف روایات اور ان کی اسناد سے متعلق بحث کے لیے ملاحظہ کیجیے فتاویٰ علمیہ (١/ ٢٠٥)

معلوم ہوا کہ جن روایات میں بصراحت کھڑے ہو کر جوتے پہننے ممنوع ہیں وہ اپنے تمام طرق کے ساتھ ضعیف ہی ہیں۔

استاذ الاساتذہ حافظ عبدالمنان نور پوری رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''اصول ہے کہ ایک حدیث

کی کئی اسانید ہوں کچھ صحیح اور کچھ غیر صحیح تو حدیث صحیح ہوگی بشرطیکہ وہ حدیث کسی شذوذ یا علت قادحہ پر مشتمل نہ ہو۔" (احکام و مسائل : ١/ ٥١٤)

ذکر کردہ تمام اسانید چونکہ غیر صحیح ہیں ان میں کوئی بھی صحیح نہیں، لہٰذا اس اصول کے مطابق بھی کھڑے ہو کر جوتے پہننے کی ممانعت ثابت نہیں ہوتی۔

خلاصۃ التحقیق:

کھڑے ہو کر جوتے پہننے کی ممانعت والی کوئی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔ اس کے برعکس کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر دونوں طرح جوتے پہننے نبی کریم ﷺ ثابت ہیں، لہٰذا ان دونوں میں سے کوئی سا عمل بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔ دونوں طرح جوتے پہننے جائز ہیں۔



www.tohed.com